روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 5 جنوری 2007ء 14 ذوالحج 1427 ہجری 5 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 3

ہماری سنت یہ ہے

حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالاضحیٰ کے دن خطبہ میں ارشادفرمایا:۔

آج کے دن ہم سب سے پہلے جوکام کرتے ہیں وہ نماز عید ہے۔ پھر واپس آ کرہم قربانی کرتے ہیں۔ جس نے یہ طریق اپنایااس نے ہماری سنت کی پیروی کی۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعه باب سنة العیدین حدیث نمبر:898)

خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی راہ یہ ہے کہ اس کے لئے صدق دکھایا جائے

برکات الٰہی پانے کیلئے تزکیہ نفس ضروری ہے

اگر اللہ تعالیٰ کیلئے تکالیف اٹھانے کو تیار ہوں گے تو اللہ تعالیٰ تکالیف سے بچالے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالاضحیٰ فرمودہ 31 دسمبر 2006ء بمقام گراس گیراؤ جرمنی کا خلاصہ

خطبہ عید کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گراس گیراؤ جرمنی میں مورخہ 31 دسمبر 2006ء کو عیدالاضحیٰ کا خطبہ ارشادفرمایا جس میں حضور انور نے سورۃ الحج کی آیت نمبر 38 کی تلاوت کی اور فلسفہ قربانی کے روح پرور نکات بیان فرمائے یہ خطبہ عید براہ راست ایم ٹی اے پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم اس عید پر حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی عظیم الشان قربانی کا واقعہ سنتے ہیں اور اس قربانی کی یاد میں قربانیاں بھی کرتے ہیں اور بہت سارے لوگوں کی کیفیت بھی جذباتی ہوجاتی ہے اور ہر قسم کی قربانی کا جوش بھی پیدا ہوجاتا ہے۔ لیکن عموماً یہ جوش عارضی ہوتا ہے بعض تو خطبہ ختم ہونے کے فوراً بعد ہی پہلے والی کیفیت میں واپس آجاتے ہیں اور اس عہد کے عظیم مقصد کو بھول جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی قربانی بہت عظیم قربانی تھی۔ حضرت ابراہیمؑ اپنے بیٹے اور اس کی والدہ کو بے آب وگیاہ زمین میں بے یارومددگار چھوڑ آئے اور اس کی گردن پر چھری پھیرنے کیلئے بھی تیار ہوگئے۔ بیٹے کی تربیت بھی ایسی اعلیٰ کی تھی کہ وہ بھی بلاچون وچرا خدا کی راہ میں ذبح ہونے کیلئے تیار ہوگئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی اس قربانی کو اتنا پسند کیا کہ ہمیشہ کیلئے اس کو مثال بنادیا۔ اور برکتوں اور فضلوں سے نوازا۔ اس بے آب وگیاہ زمین کو پانی بھی دیا اور ساری دنیا کیلئے مرجع بھی بنادیا اور کثرت سے اولاد بھی عطا کی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس مثال میں یہ سبق ہے کہ اگر ہم خدا کی خاطر تکالیف اٹھانے کیلئے تیار ہوں گے تو خدا تعالیٰ خود ان تکالیف سے ہمیں بچائے گا۔ جس طرح حضرت اسماعیلؑ اور حضرت ہاجرہؓ بھوک پیاس کی تکلیف برداشت کرنے کیلئے تیار ہوگئے اور خدا نے وہاں خود اس کا انتظام کردیا اور حضرت ابراہیمؑ جب خدا کی خاطر آگ میں پڑنے کیلئے تیار ہوگئے تو خدا نے آگ کو ٹھنڈا کردیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ نور اور روشنی کا زمانہ ہے لیکن اس سے فائدہ اٹھانا ہے تو دلوں کی پاکیزگی اور تزکیہ نفس ضروری ہے اگر خود کھڑکیوں دروازوں کو بند کرکے پردے پھیلا دینگے تو یہ روشنی اندر نہیں آسکتی۔ ہمیشہ اندھیرے میں رہیں گے اس لئے یادرکھیں جب تک تزکیہ نفس نہیں ہوگا روحانیت حاصل نہ ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حقیقی عید تبھی حاصل ہوگی جب دلوں کو صاف کرینگے دلوں کی میل کو دور کریں گے اس کیلئے مجاہدہ کرینگے۔ دعا کریں گے۔ برکات الٰہیہ سے تبھی فیضیاب ہونگے جب تزکیہ نفس کرینگے۔ دلوں کو ٹٹولیں گے اور ان میں خوف خدا اور تقویٰ پیدا کرینگے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا قرب پانے کی راہ یہ ہے کہ اس کیلئے صدق دکھایا جائے۔ صدق کا معیار وفاداری ہے۔ وفاداری کا مطلب ہے کامل فرمانبرداری کہ جب حکم ہوا تو بلاچون وچرا عمل کیا۔ کوئی بہانے نہیں تراشے۔ دل میں خوف بھی ہو تو وفا کا تقاضا ہے کہ جب قربانی کا حکم ہو تو فوراً تیار ہوجائیں۔ کیونکہ خدا عمل چاہتا ہے۔ ثبات قدم دکھائیں اور قربانیوں میں آگے بڑھتے ہوئے دعائیں کرتے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ واقفین نو بھی اور ان کے والدین کو بھی سبق حاصل کرنا ہے کہ وفا اور صدق کے نمونے دکھاتے رہیں۔ والدین حضرت ابراہیمؑ کی طرح اپنے بچوں کی تربیت کریں کہ یہ قربانی کیلئے تیار ہوجائیں اور یہی کہیں کہ تو مجھے صبر کرنے والا پائے گا۔ لوگوں کی دیکھا دیکھی وقف نہ کریں۔ بلکہ اس کو سمجھتے ہوئے قربانی کریں۔ اگر تربیت صحیح نہ ہو تو نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ یا بچہ بڑا ہوکر انکار کردیتا ہے یا پھر اس قابل نہیں ہوتا کہ جماعت کوئی خدمت سپرد کرے۔ ان کے دلوں میں بچپن سے خدمت دین کا جذبہ پیدا کریں۔ اور ایسی تربیت کریں کہ بے دھڑک اپنی گردن چھری کے نیچے رکھ دیں اور ہمیشہ ان کیلئے دعائیں کریں۔ انہیں نظام خلافت سے وابستہ کریں۔ خلافت کے ساتھ ہی تمام ترقیات وابستہ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اسیران اور شہداء کے ورثا کیلئے دعا کریں۔ واقفین اور کارکنان کیلئے دعائیں کریں کہ خدا تعالیٰ تقویٰ کی روح سے قربانی کی توفیق عطا فرمائے۔ اپنے جائزے بھی لیں میدان عمل والوں کی بڑی ذمہ داری ہے۔ تمام احمدیوں کو عید مبارک ہو۔ قربانی کے جذبے سے جو بھی قربانی پیش کریں خدا تعالیٰ اسے قبول فرمائے۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

عظیم الشان پیشگوئی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

”گزشتہ ایک موقعہ پر میں نے جماعت سے یہ گزارش کی تھی کہ میں امید کرتا ہوں کہ وہ دن آئیں گے جب ہم دوطرفہ ایک دوسرے کو دیکھ سکیں گے۔ پس آج کے مبارک جمعہ سے اس دن کا آغاز ہورہا ہے۔ اس وقت انگلستان میں مختلف مراکز میں بیٹھے ہوئے احمدی ہمیں دیکھ رہے ہیں اور ان کی تصاویر یہاں پہنچ رہی ہیں اور بیک وقت ہم ایک دوسرے کو دیکھ سکتے ہیں ......اب دیکھ لیجئے امام (بیت) لندن عطاء المجیب راشد وہ ہمیں سامنے دکھائی دے رہے ہیں۔ وہ مجھے دیکھ رہے ہیں۔ میں انہیں دیکھ رہا ہوں۔ ان کے پیچھے جو مختلف احباب جماعت لندن کے کھڑے ہیں وہ بھی ہاتھ ہلا رہے ہیں اور بیک وقت ہم ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہیں اور مجھے وہ سن رہے ہیں لیکن ان کے دل کی دھڑکن مجھے بھی سنائی دے رہی ہیں۔ یہ دراصل ایک عظیم الشان پیش گوئی تھی جو ایک پہلو سے تو بارہا پوری ہوچکی۔ اب ایک نئے پہلو سے بھی پوری ہورہی ہے“۔

(ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل 9/اگست 1997ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہوچکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے- احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 416

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا ارفع ادبی مقام

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا ایک نایاب اور حقیقت افروز ادبی شہ پارہ:۔

"ادیب دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جنہیں اپنے کلام میں زیادہ تر ظاہری اور لفظی خوبیوں کی طرف توجہ رہتی ہے اور ان کی نگاہ اس حد سے آگے نہیں گزرتی کہ زبان صاف اور صحیح ہو اور کوئی لفظ یا کوئی فقرہ اہل زبان کے محاورہ کے خلاف نہ لکھا جائے۔ مگر ایسے لوگوں کا کلام عموماً بلند پروازی اور جدت طرازی اور بندشوں کی چستی اور مضامین کے تنوع اور استعاروں اور تشبیہات کے محاسن سے خالی ہوتا ہے مگر ہاں زبان روزمرہ کے محاورہ کے لحاظ سے ضرور صاف ہوتی ہے۔ لیکن دوسری قسم کے ادیب وہ ہیں جن کی زبان روزمرہ کے محاورہ کے لحاظ سے ایسی صاف نہیں ہوتی بلکہ بعض اوقات وہ کوئی غلط لفظ یا قابل اعتراض بندش یا خلاف محاورہ فقرہ بھی لکھ جاتے ہیں مگر بایں ہمہ ان کا کلام نہ صرف اعلیٰ معانی سے معمور ہوتا ہے بلکہ بلند پروازی اور بندشوں کی چستی اور مضامین کے تنوع اور تشبیہات کے حسن سے اپنے اندر ایسا ساز پیدا کر لیتا ہے کہ نہ صرف خود بلندیوں میں پرواز کرنے کی طاقت رکھتا ہے بلکہ اپنے پڑھنے والوں کو بھی اپنے ساتھ اٹھا کر گویا ایک عالم بالا کی سیر کرا دیتا ہے۔ اردو کے شاعروں میں ان دو قسم کے ادیبوں کی مثال ذوق اور غالب میں نمایاں طور پر نظر آتی ہے ذوق کا کلام روزمرہ کے محاورہ اور زبان کی صحت اور صفائی کے لحاظ سے غالب کے کلام سے یقیناً بہت بہتر ہے۔ مگر جب ہم دوسرے معیار سے پرکھتے ہیں تو غالب کا مقام ذوق سے بدرجہا بلند پاتے ہیں۔"

"ہمارے نقاد دوستوں کو چاہئے کہ ہمیشہ ادیبوں کے طبقات کے اس فرق کو ملحوظ رکھیں جو میں نے اوپر بیان کیا ہے۔ اور کوشش کریں کہ ہماری جماعت میں ایسے اہل فن پیدا ہوں جو زبان کے غلام نہ ہوں بلکہ زبان پر اس طرح سوار ہوں جس طرح ایک شاہسوار اسپ تازی پر سوار ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود وطن کے لحاظ سے پنجابی تھے اور بعض جلد باز اور کوتہ نظر لوگوں نے آپ کے کلام میں اردو کے روزمرہ محاورہ کے لحاظ سے نکتہ چینی بھی کی ہے۔ مگر یہ نکتہ چین آپ کے اس ارفع ادبی مقام کی گرد کو بھی نہیں پہنچتے جو خدا نے آپ کو عطا کیا تھا۔ چنانچہ آپ کی وفات پر دلّی کا (جو گویا اردو دانوں کا گھر ہے) ایک مشہور مصنف لکھتا ہے:۔

"اگرچہ مرحوم پنجابی تھا مگر اُس کے قلم میں اس قدر قوت تھی کہ آج سارے پنجاب میں بلکہ بلندیٔ ہند میں بھی اس قوت کا کوئی لکھنے والا نہیں.........اس کا پرزور لٹریچر اپنی شان میں بالکل نرالا ہے اور واقعی اس کی بعض عبارتیں پڑھنے سے ایک وجد کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے۔"

(مشمولہ دور خسروی صفحہ ل۔م ناشر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان دسمبر 1945ء)

یہ مشہور مصنف دہلی کے نامور صحافی اور مصنف جناب میرزا حیرت دہلوی تھے جنہوں نے یہ ریویو حضرت اقدس مسیح موعود کے وصال پر اپنے اخبار کرزن گزٹ میں زیب اشاعت کیا تھا۔

گلاب کا پھول
صناع حقیقی کا شاہکار

سیدنا حضرت مسیح موعود کی ایک وجد آفریں مقدس تحریر:۔

"یہ امر ہر یک عاقل کے نزدیک بغیر کسی تردد اور توقف کے مسلّم الثبوت ہے کہ گلاب کا پھول بھی مثل اور مصنوعات الٰہیہ کے ایسی عمدہ خوبیاں اپنی ذات میں جمع رکھتا ہے جس کی مثل بنانے پر انسان قادر نہیں اور وہ دو طور کی خوبیاں ہیں۔ ایک وہ کہ جو اس کی ظاہری صورت میں پائی جاتی ہیں اور وہ یہ ہیں کہ اس کا رنگ نہایت خوشنما اور خوب ہے اور اس کی خوشبو نہایت دل آرام اور دل کش ہے اور اس کے ظاہر بدن میں نہایت درجہ کی ملائمت اور تر و تازگی اور نرمی اور نزاکت اور صفائی ہے اور دوسری وہ خوبیاں ہیں کہ جو باطنی طور پر حکیم مطلق نے اس میں ڈال رکھی ہیں یعنی وہ خواص کہ جو اس کے جوہر میں پوشیدہ ہیں اور وہ یہ ہیں کہ وہ مفرح اور مقوی قلب اور مسکن صفرا ہے اور تمام قویٰ اور ارواح کو تقویت بخشتا ہے اور صفرا اور بلغم رقیق کا مسہل بھی ہے اور اسی طرح معدہ اور جگر اور گردہ اور امعا اور رحم اور پھیپھڑہ کو بھی قوت بخشتا ہے اور خفقان حار اور غشی اور ضعف قلب کے لئے نہایت مفید ہے اور اسی طرح اور کئی امراض بدنی کو فائدہ مند ہے۔ پس انہیں دونوں طور کی خوبیوں کی وجہ سے اس کی نسبت اعتقاد کیا گیا ہے کہ وہ ایسے مرتبہ کمال پر واقعہ ہے کہ ہرگز کسی انسان کے لئے ممکن نہیں کہ اپنی طرف سے کوئی ایسا پھول بناوے کہ جو اس پھول کی طرح رنگ میں خوشنما اور خوشبو میں دلکش اور بدن میں نہایت تر و تازہ اور نرم اور نازک اور مصفا ہو اور باوجود اس کے باطنی طور پر تمام وہ خواص بھی رکھتا ہو جو گلاب کے پھول میں پائے جاتے ہیں۔ اور اگر یہ سوال کیا جائے کہ کیوں گلاب کے پھول کی نسبت ایسا اعتقاد کیا گیا کہ انسانی قوتیں اس کے نظیر بنانے سے عاجز ہیں اور کیوں جائز نہیں کہ کوئی انسان اس کی نظیر بنا سکے اور جو خوبیاں اس کی ظاہر و باطن میں پائی جاتی ہیں وہ مصنوعی پھول میں پیدا کر سکے تو اس سوال کا جواب یہی ہے کہ ایسا پھول بنانا عادتاً ممتنع ہے اور آج تک کوئی حکیم اور فیلسوف کسی ایسی ترکیب سے کسی قسم کی ادویہ کو بہم نہیں پہنچا سکا کہ جن کے باہم مخلوط اور ممزوج کرنے سے ظاہر و باطن میں گلاب کے پھول کی سی صورت اور سیرت پیدا ہو جائے۔ اب سمجھنا چاہئے کہ یہی وجہ بے نظیری کی سورۃ فاتحہ میں بلکہ قرآن شریف کے ہر یک حصہ اقل قلیل میں کہ جو چار آیت سے بھی کم ہو پائی جاتی ہیں۔"

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 1 ص 396)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے ماموں خسر محترم علی محمد صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر کا مورخہ 3 جنوری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہرنیا کا آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بچنے اور شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم فتح محمد صاحب خادم بیت الخلیل دارالعلوم غربی ربوہ کی اہلیہ محترمہ ثریا بیگم صاحبہ مورخہ یکم جنوری 2007ء کو بعمر 60 سال انتقال کر گئیں۔ اسی دن بعد از نماز عصر مکرم ماسٹر منظور احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد محلّہ دارالشکر نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد بھی انہوں نے دعا کروائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ بیگ

مکرم طارق عزیز صاحب ولد مکرم عزیز اللہ صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی امی کا ہینڈ بیگ براؤن کلر کا 28 دسمبر 2006ء کو رکشے سے کہیں گر گیا ہے جس میں نقدی اور طلائی بالیاں اور ایک سی ڈی اور والد صاحب کے نام کا شناختی کارڈ اور کچھ کاغذات ہیں جن صاحب کو ملے خاکسار کو اس ایڈریس پر پہنچا دیں۔

مکان نمبر 4/3 دارالعلوم جنوبی حلقہ بشیر
موبائل نمبر: 0301-7963764

یتامیٰ کی خبرگیری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

یتامیٰ کی خبرگیری قومی طور پر کسی جماعت میں پائی جائے تو وہ جماعت کبھی مٹ نہیں سکتی۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ :567)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری حمید الدین اختر صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے سمدھی مکرم چوہدری محمد ادریس صاحب ولد مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب مرحوم دارالعلوم غربی صادق مورخہ 5 دسمبر 2006ء کو انتقال کر گئے۔ وفات کے وقت عمر 77 سال تھی۔ مرحوم موصی تھے۔ اگلے دن بعد از ظہر محترم نائب ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم فرید احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ کے پانچ بیٹے ہیں۔ مکرم زاہد احمد فاروق صاحب میرے داماد ہیں۔ آپ ہومیوپیتھی میں شغف رکھتے تھے۔ مختلف علاقوں میں فری میڈیکل کیمپ لگا کر دکھی انسانیت کی خدمت کرتے رہتے تھے۔ نماز تہجد اور پنج وقتہ نماز کے پابند تھے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چار دیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں قرآن کریم کے سچے اور حکیمانہ بیانات

قرآن کریم نے حضرت آدمؑ کے واقعات بیان کرتے ہوئے روحانیت کے رموز، اور علم وحکمت کے دروازے کھول دیئے ہیں

محترم سید میر محمود احمد ناصر صاحب

1897ء کے سالانہ جلسہ کے خطاب میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے باعلام الٰہی سب کو مخاطب کر کے فرمایا (۔) **انی رسول اللّٰہ الیکم جمیعا**۔ اس لئے ضروری تھا کہ قرآن شریف ان تمام تعلیمات کا جامع ہوتا جو وقتاً فوقتاً جاری رہ چکی تھیں۔ اور ان تمام صداقتوں کو اپنے اندر رکھتا جو آسمان سے مختلف اوقات میں مختلف نبیوں کے ذریعے سے زمین کے باشندوں کو پہنچائی گئی تھیں۔ قرآن کریم کے مدنظر تمام نوع انسان تھا نہ کوئی خاص قوم اور ملک اور زمانہ اور انجیل کے مدنظر ایک خاص قوم تھی۔ اس لئے مسیح علیہ السلام نے بار بار کہا کہ ''میں اسرائیل کی گم شدہ بھیڑوں کی تلاش میں آیا ہوں۔'' بعض لوگ کہتے ہیں کہ قرآن کیا لایا؟ اس میں وہی کچھ تو ہے جو تورات میں درج ہے......... ایسے لوگ کہتے ہیں کہ تورات میں لکھا ہے تو زنا نہ کر ایسا ہی قرآن میں لکھا ہے کہ زنا نہ کر، قرآن توحید سکھاتا ہے اور تورات بھی خدائے واحد کی پرستش سکھلاتی ہے پھر فرق کیا ہوا؟ بظاہر یہ سوال بڑا اپیچ دار ہے۔ اگر کسی ناواقف آدمی کے سامنے پیش کیا جائے، تو وہ گھبرا جاوے۔ اصل بات یہ ہے کہ اس قسم کے باریک اور پیچ دار سوالات کا حل بھی اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے بغیر ممکن نہیں۔ یہی تو قرآنی معارف ہیں جو اپنے اپنے وقت پر ظاہر ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن شریف اور تورات میں تطابق ضرور ہے اس سے ہم کو انکار نہیں لیکن تورات نے صرف متن کو لیا ہے جس کے ساتھ دلائل، براہین اور شرح نہیں ہے لیکن قرآن کریم نے معقولی رنگ کو لیا ہے۔ اس لئے کہ تورات کے وقت انسانوں کی استعدادیں وحشیانہ رنگ میں تھیں (۔)۔ اس لئے قرآن شریف نے وہ طریق اختیار کیا جو اخلاق کے منافع کو ظاہر کرتا ہے اور بتلاتا ہے کہ اخلاق کے مفاد یہ ہیں اور نہ صرف مفاد اور منافع کو بیان ہی کرتا ہے بلکہ معقولی طور پر دلائل اور براہین کے ساتھ ان کو پیش کرتا ہے تا کہ عقل سلیم سے کام لینے والوں کو انکار کی گنجائش نہ رہے۔ جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا ہے کہ قرآن شریف کے وقت استعدادیں معقولیت کا رنگ پکڑ گئی تھیں اور تورات کے وقت وحشیانہ حالت تھی۔ حضرت آدمؑ سے لے کر زمانہ ترقی کرتا چلا گیا ہے یہاں تک کہ قرآن شریف کے وقت وہ دائرہ کی طرح پورا ہو گیا۔ حدیث شریف میں ہے کہ زمانہ مستدیر ہو گیا۔

(ملفوظات جلد اول ص 54)

حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کی صداقت کے ثبوت کے لئے اگر قرآن اور بائیبل میں صرف حضرت آدم علیہ السلام کے متعلق مذکور واقعات پر ہی نظر ڈال لی جائے تو قرآن کی برتری چمکتے ہوئے سورج کی طرح سامنے آ جاتی ہے۔

قرآن نے حضرت آدمؑ کے واقعات بیان کرتے ہوئے روحانیت کے جو رموز بیان کئے ہیں۔ علم وحکمت کے جو دروازے کھولے ہیں۔ تاریخی اور سائنسی تحقیقات کی جو راہیں ہموار کی ہیں۔ ان کے سامنے دیگر کتب کا بیان اس داستان کی طرح معلوم ہوتا ہے جو تھوڑی سی سچائی کے ساتھ بہت سی خلاف واقعہ بہت سی بے حکمت، بہت سی غیر ضروری باتیں اور بہت سے بے ثبوت دعوے اپنے اندر رکھتی ہو۔

خاکسار وقت کے لحاظ سے واقعہ آدمؑ سے متعلق صرف تین مختلف نوعیت کے امور پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔

پہلا امر انسانی پیدائش کی ابتداء اور ارتقاء سے تعلق رکھتا ہے جس کے متعلق قرآن اور سابقہ کتب نے کچھ کہا ہے اور جس کے متعلق مادی اور طبعی علوم یعنی فزیکل سائنسز کی تازہ ترین تحقیقات نہ صرف قرآنی بیانات کی تصدیق کرتی چلی جا رہی ہیں بلکہ خود ان علوم کی ابتدائی تحقیقات کے ان پہلوؤں کی تردید کرتی چلی جاتی ہے جو قرآنی بیانات کے مخالف تھے۔

دوسرا امر کرۂ ارض کی تاریخ کے ایک اہم موڑ سے متعلق ہے جبکہ انسانی معاشرہ ایک نئے دور میں داخل ہوا۔ دوسروں کا بیان اس دور کے متعلق ایک حد تک غلط اور بڑی حد تک ناقص اور سطحی باتوں پر مشتمل ہے اور قرآن کا بیان جامع، حکیمانہ اور کلیتہً صحیح ہے۔

تیسرا امر روحانیت اور روحانی نظام کے دائرہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس پہلو میں قرآن کا بیان لعل بدخشاں کی طرح خوبصورت اور لولوئے عماں کی طرح بے داغ نظر آتا ہے اور قرآنی حسن کی الٰہی تجلی اور بھی نمایاں ہو جاتی ہے۔

انسانی پیدائش اور ارتقاء

قرآن اور بائیبل کا پہلا اختلاف نسلِ انسانی کی ابتداء اور اس کے ارتقاء سے متعلق ہے۔ بائیبل میں حضرت آدمؑ کو کرہ ارض کا پہلا انسان قرار دیا گیا ہے اور ان سے پہلے اور ان کے بعد ان کی بیوی کی پیدائش تک کرہ ارض پر کسی اور انسان کی موجودگی سے واضح الفاظ میں انکار کیا گیا ہے۔ نسب ناموں کی رو سے آدمؑ آج سے کوئی سات ہزار سال پہلے گزرے ہیں گویا بائیبل کے نزدیک کرہ ارض پر انسانی نسل اور قدیم سے قدیم کا زمانہ چند ہزار سال سے زیادہ نہیں مگر قرآن شریف واضح الفاظ میں ذکر فرماتا ہے کہ آدمؑ سے پہلے ایک لمبا سلسلہ انسانی نسل کا گزر چکا ہے اور کئی تہذیبیں آدمؑ سے پہلے قائم ہو کر مٹ چکی تھیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ تو ظاہر ہے کہ اس بات کے ماننے سے کہ خدا قدیم اور اَبدالآ باد سے چلا آتا ہے۔ یہ دوسری بات بھی ساتھ ہی ماننی پڑتی ہے کہ اس کی مخلوقات بھی بحیثیت قدامت نوعی ہمیشہ سے ہی چلی آئی ہے اور صفات قدیمہ کے تجلیات قدیمہ کی وجہ سے کبھی ایک عالم مکمن عدم میں مختفی ہوتا چلا آیا ہے اور کبھی دوسرا عالم بجائے اس کے ظاہر ہوتا رہا ہے اور اس کا شمار کوئی بھی نہیں کر سکتا کہ کس قدر عالموں کو خدا نے اس دنیا سے اٹھا کر دوسرے عالم بجائے اس کے قائم کئے چنانچہ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ فرما کر کہ ہم نے آدمؑ سے پہلے جان کو پیدا کیا تھا اسی قدامت نوع عالم کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔''

(''معیار المذاہب''۔ روحانی خزائن جلد نمبر 9 ص 474)

اسی طرح ایک آسٹریلین ماہر ہیئت پروفیسر ریگ کو انٹرویو دیتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

''ہم اس بات کے قائل نہیں ہیں اور نہ ہی اس مسئلہ میں ہم توریت کی پیروی کرتے ہیں کہ چھ سات ہزار سال سے ہی جب سے یہ آدمؑ پیدا ہوا تھا اس دنیا کا آغاز ہوا ہے اور اس سے پہلے کچھ بھی نہ تھا اور گویا خدا معطل تھا اور نہ ہی ہم اس بات کے مدعی ہیں کہ یہ تمام نسل انسانی جو اس وقت دنیا کے مختلف حصوں میں موجود ہے یہ اسی آخری آدم کی نسل ہے۔ ہم تو اس آدم سے پہلے بھی نسلِ انسانی کے قائل ہیں جیسا کہ قرآن شریف کے الفاظ سے پتہ لگتا ہے (۔) خلیفہ کہتے ہیں جانشین کو۔ اس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ آدمؑ سے پہلے بھی مخلوق موجود تھی پس امریکہ اور آسٹریلیا وغیرہ کے لوگوں کے متعلق ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کہ وہ اس آخری آدم کی اولاد میں سے ہیں یا کہ کسی دوسرے آدم کی اولاد میں سے ہیں''۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 675)

قرآن شریف کی سورۃ صٓ اور سورۃ سجدہ کی آیات کو ملانے سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ وہ آدمؑ جو مسجود ملائک بنایا گیا نسل انسانی کے عام طریق پیدائش کے ایک لمبے سلسلہ کے بعد ظہور میں آیا تھا۔ سورہ صٓ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یعنی اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے رب نے ملائکہ سے کہا تھا کہ میں ایک بشر گیلی مٹی سے یعنی ایسی فطرت اور طبیعت کا بنانے والا ہوں جو ڈھلنے کی صلاحیت اپنے اندر رکھے گا پھر جب میں اس کی قوتوں کو مکمل کر لوں اور اپنی روح اس میں ڈال دوں۔ تو اس کے سامنے فرماں برداری کا طریق اختیار کرتے ہوئے جھک جاؤ۔

سورۃ سجدہ میں اس بشر کی تخلیق کے فیصلہ کو عملی شکل دینے کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یعنی خدا ہی ہے جس نے ہر چیز کی تخلیق میں حسن رکھا ہے اور انسان کی پیدائش کو گیلی مٹی سے شروع کیا۔ پھر اس نے اس کی نسل کو ایک بظاہر حقیر نظر آنے والے پانی کے خلاصہ یعنی نطفہ سے بنانا شروع کیا پھر اس نے اس کے قویٰ کی تکمیل کی اور اپنی روح اس میں پھونکی۔

ان دونوں آیات کو ملانے سے صاف ظاہر ہے کہ وہ آدمؑ جو ملائکہ کی تائیدات کا مسجود قرار دیا گیا تھا انسانی نسل کے ایک لمبے سلسلہ کے بعد ظہور پذیر ہوا تھا جبکہ بائیبل آدمؑ کو پہلا انسان قرار دیتی ہے۔

پیدائش انسان کے بارہ میں قرآن اور بائبل کا دوسرا اختلاف یہ ہے کہ بائیبل آدم کی پیدائش کے متعلق کسی تدریجی ارتقاء کا ذکر نہیں کرتی۔ بائیبل کے ماننے والوں کے مطابق نہ صرف آدمؑ کو پہلا انسان قرار دیتی ہے بلکہ جیتا جاگتا مکمل انسان بھی قرار دیتی ہے اور خدا کے عام قانون قدرت کے خلاف اس کے متعلق مختلف و متعدد تدریجی تبدیلی تغیر اور ترقی کے مراحل میں سے گزرنا تسلیم نہیں کرتی۔ 19ویں صدی کے آخر میں جب علم الحیات کے ماہرین کا یہ نظریہ کہ انسانی پیدائش مختلف تدریجی مراحل میں سے گزری ہے۔ ڈارون کی کتاب "Origin of species" کی بدولت سائنس دانوں کے دائرہ سے نکل کر عام پبلک کے سامنے آیا تو بائیبل کے متبعین نے بائبل میں مذکورہ واقعہ تخلیق آدمؑ کی بناء پر اس نظریہ کا سختی سے مقابلہ کیا۔ انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا کے مقالہ نگار لکھتے ہیں:۔

''چارلز ڈارون کی کتاب "Origin of species" کی اشاعت کے وقت نظریہ ارتقاء کے خلاف بحیثیت مجموعی خاصی مخالفت موجود تھی۔ جس کی ایک وجہ بلاشبہ بائیبل کی تخلیق کی کہانی کا گہرا اثر تھا۔''

قرآن شریف بائبل کے مقابلہ میں نہ آدمؑ کو پہلا انسان تسلیم کرتا ہے نہ ہی اس کی پیدائش کو فوری اور اچانک قرار دیتا ہے۔ قرآن شریف اللہ تعالیٰ کو رب العلمین قرار دیتا ہے اور تمام ظاہری اور روحانی عالموں کی پیدائش اور تکمیل کو خدا تعالیٰ کی تدریجی تخلیق اور تدریجی نشوونما کی صفات کی تجلی ٹھہراتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”زمین اپنی تمام مخلوق کے ساتھ اور آسمان اپنی تمام مصنوعات کے ساتھ آدمؑ کی ہویت کی حقیقت تھے گویا آدمؑ کا مادہ جمادی حقیقت سے نباتی حقیقت کی طرف اور نباتی حقیقت سے حیوانیت کی ہویت کی طرف منتقل ہوا۔ پھر روحانیت کے طور پر کوکبی کمالات سے قمری کمالات کی طرف اور قمری انوار سے شمسی شعاعوں کی طرف انتقال فرمایا اور یہ سب انتقالات مظاہر ترقیات عالم کے حقیقت انسانیہ کے معارج کی طرف تھے۔“

(خطبہ الہامیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 16 ص 263)

حضرت مصلح موعود پیدائش انسانی و غیر انسانی میں ارتقاء کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”قرآن کریم نے ان سب سے مختلف اور نیا راستہ دنیا کی پیدائش کے راز کو کھولنے کا اختیار کیا ہے قرآنی تعلیم سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں ارتقاء کا قانون ضرور رائج ہے۔ روحانی دنیا میں بھی اور مادی دنیا میں بھی۔ مادی دنیا بھی ایک لمبے ارتقاء کے بعد کمال کو پہنچی ہے اور روحانی دنیا بھی ایک لمبے ارتقاء کے بعد کمال کو پہنچی ہے مگر قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق یہ اصل ماننے کے قابل نہیں کہ انسان مختلف حیوانوں کی ارتقائی حالت کی آخری کڑی ہے۔ قرآن کریم کے نزدیک انسانی ارتقاء اپنی ذات میں مستقل اور جداگانہ ہے اور حیوانی ترقی کا اتفاقی مظاہرہ نہیں ہے۔ اس بارہ میں قرآن کریم کی تعلیم سورۃ نوحؑ سے ظاہر ہے اس میں اللہ تعالیٰ حضرت نوحؑ کا یہ قول نقل فرماتا ہے (۔) یعنی اے لوگو تم کو کیا ہوا کہ تم اللہ تعالیٰ کی نسبت یہ یقین نہیں رکھتے کہ اس کے سب کام حکمتوں کے مطابق ہوتے ہیں حالانکہ اس نے تم کو متعدد دوروں میں سے گذار کر پیدا کیا ہے کیا تم نے اس پر غور نہیں کیا کہ کس طرح اس نے سات آسمان اس طرح بنائے ہیں کہ ان کے اندر کامل مطابقت پائی جاتی ہے اور ان آسمانوں میں چاند بھی پیدا کیا ہے جو نور والا ہے اور سورج زائد بنایا ہے جو روشنی بخشتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے تم کو زمین سے اس طرح اگایا ہے جو اگانے کا حق ہے۔ پھر وہ تم کو اسی زمین میں واپس لے جاتا ہے اور ایک دن تم کو اسی میں سے اچھی طرح نکالے گا۔

ان آیات سے یہ امور ظاہر ہیں۔ (1) انسانی پیدائش کئی دوروں میں ہوئی ہے۔ کیونکہ فرماتا ہے خلقکم اطوارا اور طور کے معنے عربی زبان میں اندازہ اور ہیئت اور حال کے ہوتے ہیں (اقرب) پس اطوارا کے معنے ہوئے کئی حدوں میں سے گزار کر، کئی ہیئتوں اور احوال میں بدلتے ہوئے پیدا کیا ہے۔ اندازہ اور حد کے لحاظ سے اس کے یہ معنے ہیں کہ ہر اندازہ اور حد میں تم دوسرے اندازہ اور حد سے ممتاز اور جداگانہ حیثیت رکھتے تھے اور ایک حد میں جب تھے۔ تو دوسری حد کی طاقتوں سے محروم تھے اور ہیئت اور حالت کے لحاظ سے اس کے یہ معنے ہوں گے کہ مختلف دوروں میں تمہاری شکل مختلف تھی اور مختلف حالتوں کے ماتحت تم ترقی کر رہے تھے۔ (2) دوسری بات اس آیت سے یہ معلوم ہوتی ہے کہ ایک دور انسانی پیدائش پر وہ آیا ہے جو آسمان و زمین کی پیدائش سے بھی پہلے تھا کیونکہ اس آیت میں انسانی پیدائش کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک حصہ آسمان و زمین کی پیدائش سے پہلے بیان کیا ہے اور ایک حصہ آسمان و زمین کی پیدائش کے بعد بیان کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک حصہ انسانی پیدائش کا اس وقت سے شروع ہے جبکہ آسمان و زمین کا مادہ ابھی دخانی حالت میں تھا اور سمٹ کر جرم کی شکل میں نہ بنا تھا اس وقت بھی وہ ذرہ حیات کسی نہ کسی شکل میں موجود تھا جو بعد میں انسان بنا (3) تیسری بات ان آیات سے یہ بھی معلوم ہوتی ہے کہ جب وہ دخانی مادہ سے جس سے کائنات بنی۔ سمٹ کر جرم کی شکل میں آ گیا اور آسمان و زمین کے اجرام تیار ہو گئے۔ تو انسان پر ایک نیا دور آیا اور وہ زمین سے باہر نمودار ہوا اور جس طرح نباتات کی حالت ہوتی ہے کہ چل پھر نہیں سکتے اور غذا نمدار جگہ سے لیتے ہیں وہ بھی کمزور تھا اور ابھی حرکت کرنے کے قابل نہ ہوا تھا پھر آہستہ آہستہ اس نے ایک حرکت کرنے والے مستقل وجود کی شکل اختیار کرنی شروع کی ....

خلاصہ یہ کہ اس آیت سے ظاہر ہے کہ انسان کی پیدائش قرآن کریم کے رو سے فوری اور ایک وقت میں نہیں ہوئی بلکہ جس وقت سے کائنات کی پیدائش کا اللہ تعالیٰ نے انتظام کیا اسی وقت سے اس نے انسان کی پیدائش کی بنیاد رکھی اور مختلف اوقات میں ترقی دیتے دیتے زمین سے نکال کر اسے بڑھایا اور انسانی شکل اسے دی اور شعور اور عقل اسے بخشی“

(تفسیر کبیر جلد اول ص 290)

الغرض قرآن بائبل کے اس مفروضہ کی تردید کرتا ہے کہ آدمؑ کی پیدائش سے پہلے کوئی انسان نہ تھا اور اس بات پر بھی زور دیتا ہے کہ انسان کی پیدائش متعدد تدریجی مراحل میں سے گزر کر ہوئی۔

موجودہ زمانہ میں جو تاریخی اور سائنسی انکشافات ہوئے ہیں ان کا بہت سا حصہ اگرچہ ان لوگوں کے ہاتھوں ہوا جو بائبل کے متبع اور قرآن کے مخالف تھے مگر ان کی تحقیقات نے بائبل کے مقابل میں قرآنی بیان کی تصدیق کی ہے۔

آدمؑ سے بہت پہلے نسل انسانی کی موجودگی اور نسل انسانی کی تدریجی مراحل میں سے گزرنے کا نظریہ ڈارون کے ذریعہ مقبول عام ہوا۔ ابھی کچھ عرصہ قبل تک اور ایک حد تک اب بھی سائنسدانوں میں سب سے مقبول خیال یہ تھا کہ پہلا انسان نما وجود جو انسانی شاہراہ پر رواں ہوا۔ کوئی ایک کروڑ چالیس لاکھ پہلے ظہور پذیر ہوا۔ پھر اب سے 50 لاکھ سال قبل اس وجود کی تشکیل ہوئی جو اوزار استعمال کرنے کی قدرے صلاحیت رکھتا تھا اس کے بعد Homo hobilis کا مرحلہ آیا اور آج سے دس لاکھ سال قبل ایک دماغ کا مالک انسان ہلکی رفتار سے زمین پر سفر کرنے لگا۔ اس کے بعد یہ وجود Neaudercral انسان کی شکل میں قوت فکر و حکمت کے ساتھ تشکیل پایا جس کا زمانہ کوئی دو لاکھ سال قبل ہے اور پھر ہمارے جیسا انسان کوئی 37 ہزار سال پہلے تکمیل پایا سائنس دانوں کے یہ خیالات ماضی قریب کے ہیں۔ مگر اب گزشتہ عرصہ میں اس تحقیق نے کچھ آگے قدم بڑھایا ہے اور گو ابھی یہ تحقیق مکمل نہیں ہوئی۔ مگر نئے انکشافات کی بناء پر اب سائنسدانوں میں یہ خیال راسخ ہو رہا ہے کہ ہمارے جیسے انسان کا زمانہ 37 ہزار سال قبل سے نہیں بلکہ ممکن ہے 28 لاکھ سال پہلے ہو۔

اس سلسلہ میں ایک لطیف بات ہمارے سامنے یہ آتی ہے کہ اس نئی تحقیق سے جہاں بائبل کے مقابلہ میں قرآن مجید کی صداقت کا ثبوت ملتا ہے وہاں قرآن مجید سے استنباط کر کے حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء نے سائنسدانوں کے نظریہ کے جن غلط پہلوؤں کی تردید فرمائی تھی ان کی تردید بھی اس نئی تحقیق سے ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود نے اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ انسانی پیدائش مختلف تدریجی مراحل میں سے گزر کر ہوئی ہے اس بات کی تردید فرمائی تھی کہ انسان کی پیدائش کی کڑیاں بعض حیوانات کی پیدائش کے ساتھ وابستہ اور بعض گم شدہ کڑیوں کے ذریعہ ان کے ساتھ ملحق ہیں۔ پروفیسر ریگ کے سوال کے جواب میں حضور نے اس خیال کی تردید کی اور حضرت مصلح موعود نے اپنی تفسیر میں اس کے رد میں یہ قرآنی نظریہ پیش کیا کہ انسانی نسل علیحدہ اور آزادانہ اپنے ارتقائی منازل طے کر رہی ہے اب حالیہ تحقیق سے اس کی تصدیق ہو رہی ہے۔ مسٹر رونالڈ شلر لکھتے ہیں:۔

”انسانی نسل کی تشکیل کے متعلق اب سائنسدان اس خیال کے قائل نہیں رہے کہ اس کی کچھ کڑیاں مفقود ہو چکی ہیں۔“

پھر لکھتے ہیں:۔

”ان تحقیقات کے نتائج کی صورت میں اس بات کے ثبوت کا امکان پیدا ہو رہا ہے کہ ہماری تشکیل کسی سابقہ معروف انسان نما وجودوں سے نہیں ہوئی بلکہ ہماری نسل شروع سے ہی اپنی مخصوص لائن پر ترقی کرتے ہوئے اپنی موجودہ شکل کو پہنچی ہے۔“

انسانی معاشرہ کی تشکیل

قرآن اور بائبل کے واقعہ آدمؑ کے موازنہ کا دوسرا پہلو معاشرہ انسانی تاریخ کے اہم موڑ سے تعلق رکھتا ہے۔

بائبل کا بیان ہے کہ آدمؑ پہلا انسان تھا اور اس کے ذریعہ معاشرہ انسانی کی بنیاد پڑی اور بائبل اس معاشرہ کے متعلق چند ابتدائی باتیں کہہ کر خاموش ہو گئی ہے مگر قرآن نے تاریخ معاشرہ انسانی اور مقاصد معاشرہ انسانی کے متعلق مضامین کا ایک سمندر چند رکوع میں بیان کر دیا ہے جس کا ایک سرسری خاکہ یہ ہے کہ آدمؑ سے پہلے کی تہذیب زوال پذیر ہو گئی تھی۔ آدمؑ کے علاقہ کا انسان جن کو قرآن جان اور علمائے تاریخ Cave-man کے لفظ سے ذکر کرتے ہیں۔ غاروں میں زندگی گزار رہا تھا۔ معاشرتی زندگی نام کے برابر تھی۔ آدمؑ کے ذریعہ سے جیسا کہ اس کے نام سے بھی ظاہر ہے کہ سطح زمین پر معاشرتی زندگی کا احیاء کیا گیا۔ بہبودی اور تعزیر کا اختیار رکھنے والی حکومت قائم ہوئی۔ ازدواجی اور عائلی زندگی کے قوانین مرتب کئے گئے اور سکھائے گئے اور ان پر عمل شروع ہوا انسان کی معاشی ضروریات کے لئے اجتماعی انتظام کو رائج کیا گیا۔ موسمی اثرات کے مقابلہ کے سامان مہیا کئے گئے۔ ماخذ سے صحیح طور پر فائدہ اٹھانے کے لئے ان کی ضرورت کے مطابق خواص اشیاء کا علم ان کو دیا گیا۔ انسان کی انفرادی اور اجتماعی تشکیل و ترقی کے لئے ایک اچھی زبان نہایت ضروری ہے۔ آدمؑ کے ذریعہ قائم ہونے والے معاشرہ کو ایک ایسی جامع زبان دی گئی جو روحانی اور سائنٹیفک حقائق کو بیان کرنے کے لئے اتنی طبعی زبان ہے اتنی جامع اور وسیع ہے کہ سب زبانوں کی ماں کا درجہ رکھتی ہے۔ اس معاشرہ کے مقاصد کو ان الفاظ میں بیان کیا گیا:۔

کہ تمہیں تمدن کی برکات سے حصہ دیا جاتا ہے اس کی خرابیوں کو دور کرنا بھی تمہارا فرض ہوگا۔ تمہارے لئے لازمی ہے کہ معاشرہ کے سب ارکان کی بنیادی ضروریات کا انتظام کرو۔ (طٰہٰ) دنیا آج بھی اس معاشرتی تعلیم کی طرف توجہ دینے کی محتاج ہے۔

بہر حال قرآن مجید نے آدمؑ کے ذکر میں معاشرہ انسانی کے ایک اہم موڑ کی نشان دہی کی ہے اور اس کے ذریعہ مثالی معاشرہ کی تعلیم دی ہے اور بائبل کے واقعہ آدمؑ میں یہ مضمون نہ ہونے کے برابر ہے۔

روحانی نظام

قرآن و بائبل کا واقعہ آدمؑ کے ضمن میں موازنہ کا آخری پہلو جو خاکسار پیش کرنا چاہتا ہے۔ روحانیت اور روحانی نظام کے دائرہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس بارہ میں قرآن و بائبل کے بیانات متضاد ہیں۔ جہاں قرآن کا بیان ہے کہ آدمؑ کے ذریعہ ایک نئے روحانی دور کی ابتداء ہوئی اور آدمؑ نسل انسانی کے اس روحانی معراج کے ابتدائی نقطہ کے طور پر تھے وہاں بائبل کا یہ عجیب موقف ہے کہ روحانی ترقی کا یہ سامان خدا کی نافرمانی اور شیطانی تحریک سے پیدا شدہ گناہ کے باعث ہوا۔

قرآن حکیم کا بیان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عظیم استعدادیں اور صلاحیتیں دے کر یہ شرف عطا فرمایا ہے کہ وہ صفات الٰہیہ کا مظہر بنے۔ سب خوبصورتی اور ہر قسم کے فیوض کا مجموعہ اور منبع خدا کی ذات ہے حسن و احسان کا وہی ایک حقیقی اور واحد ماڈل ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں اور ہمارے اس روحانی دور کا پہلا وجود آدمؑ اپنے زمانہ میں صفات الٰہیہ کا سب سے بڑا مظہر بن کر اس قابل ہوا کہ وہ زمین پر خدا کا

خلیفہ کہلائے اور خدا اور اس کی مخلوق کے درمیان ارشاد وہدایت کے لئے واسطہ ہو۔ یہ مقام روحانی مجاہدہ اور روحانی ارتقاء کے کئی ادوار میں سے گزر کر حاصل ہوتا ہے جن کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے نفخ روح ہوتا ہے خدا اپنا کلام اس پر نازل فرماتا ہے اور خدا کی روح اس میں پھونکی جاتی ہے اور اس مقام پر وہ خلیفۃ اللہ ملائکہ کی تائیدات کا مسجود بنایا جاتا ہے۔ اس مقام کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''روحانی وجود کی روح روحانی قالب طیار ہونے کے بعد انسان کے روحانی وجود میں داخل ہوتی ہے یعنی اس وقت جبکہ انسان شریعت کا تمام جوا اپنی گردن پر لے لیتا ہے اور مشقت اور مجاہدہ کے ساتھ تمام حدود الٰہیہ کے قبول کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے اور ورزش شریعت اور بجا آوریٔ احکام کتاب اللہ سے اس لائق ہو جاتا ہے کہ خدا کی روحانیت اس کی طرف توجہ فرما دے اور سب سے زیادہ یہ کہ اپنی محبت ذاتیہ سے اپنے تئیں خدا تعالیٰ کی محبت ذاتیہ کا مستحق ٹھہرا لیتا ہے جو برف کی طرح سفید اور شہد کی طرح شیریں ہے اور جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں وجود روحانی خشوع کی حالت سے شروع ہوتا ہے اور روحانی نشوونما کے چھٹے مرتبہ پر یعنی اس مرتبہ پر کہ جبکہ روحانی قالب کے کامل ہونے کے بعد محبت ذاتیہ الٰہیہ کا شعلہ انسان کے دل پر ایک روح کی طرح پڑتا ہے اور دائمی حضور کی حالت اس کو بخش دیتا ہے۔ کمال کو پہنچتا ہے اور تبھی روحانی حسن اپنا پورا جلوہ دکھاتا ہے لیکن یہ حسن جو روحانی حسن ہے۔ جس کو حسن معاملہ کے ساتھ موسوم کر سکتے ہیں۔ یہ وہ حسن ہے جو اپنی قوی کششوں کے ساتھ حسن بشرہ سے بہت بڑھ کر ہے کیونکہ حسن بشرہ صرف ایک یا دو شخص کے فانی عشق کا موجب ہوگا جو جلد زوال پذیر ہو جائے گا اور اس کی کشش نہایت کمزور ہوگی لیکن وہ روحانی حسن جس کو حسن معاملہ سے موسوم کیا گیا ہے وہ اپنی کششوں میں ایسا سخت اور زبردست ہے کہ ایک دنیا کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ اور زمین وآسمان کا ذرہ ذرہ اس کی طرف کھنچا جاتا ہے............... تجربہ اور خدا تعالیٰ کی پاک کتاب سے ثابت ہے کہ دنیا کے ہر ایک ذرہ کو طبعاً ایسے شخص کے ساتھ ایک عشق ہوتا ہے اور اس کی دعائیں ان تمام ذرات کو ایسا اپنی طرف کھینچتی ہیں جیسا کہ آہن ربا لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔........... ہر ایک ذرہ روحانی حسن کا عاشق صادق ہے اور ایسا ہی ہر ایک سعید روح بھی۔ کیونکہ وہ حسن تجلی گاہ حق ہے وہی حسن تھا جس کے لئے فرمایا گیا۔ اسجدوا لادم (.)۔ اور اب بھی بہتیرے ابلیس ہیں جو اس حسن کو شناخت نہیں کرتے۔ مگر وہ حسن بڑے بڑے کام دکھلاتا رہا ہے۔ نوحؑ میں وہی حسن تھا جس کی پاس خاطر حضرت عزت جلشانہ کو منظور ہوئی اور تمام منکروں کو پانی کے عذاب سے ہلاک کیا گیا۔ پھر اس کے بعد موسیٰؑ بھی وہی حسن روحانی لے کر آیا جس نے چند روز تکلیفیں اٹھا کر آخر فرعون کا بیڑا غرق کیا پھر سب کے بعد سیدالانبیاء و خیر الوریٰ مولانا وسیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عظیم الشان روحانی حسن لے کر آئے جس کی تعریف میں یہی آیت کریمہ کافی ہے (۔) یعنی وہ نبی جناب الٰہی کے بہت نزدیک چلا گیا اور پھر مخلوق کی طرف جھکا اور اس طرح پر دونوں حقوں جو حق اللہ اور حق العباد ہے ادا کر دیا اور دونوں قسم کا حسن روحانی ظاہر کیا۔''

(براہین احمدیہ۔ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 ص 219)

مکرم احمد علی صاحب (ر) ٹیچر

جلسہ سالانہ امریکہ کے چشم دید مناظر

ہم جلسہ سالانہ امریکہ میں شمولیت کے لئے ''البنی'' سے گاڑی میں سوار ہو کر نیویارک، پنسلوانیا، میری لینڈ اور ورجینیا ریاستوں سے گزرے تو سڑک کے دونوں جانب حد نظر تک بلند وبالا سلسلہ ہائے کوہ پر گھنے جنگلات، سرسبز وشاداب وادیاں، جھیلیں اور دریا تھے۔ اس حسن فطرت کی فراوانی کا نظارہ کرتے اور لطف اندوز ہوتے ہوئے قریباً چار سو میل کا راستہ قدرتی نقاشی میں محوحیرت گزرتا رہا اور نقاش فطرت کی مصوری کی تسبیح وتحمید میں زبانیں مصروف رہیں۔

سفر کے اختتام پر جائے رہائش میں پہنچ کر میری زبان سے یہ شعر نکلا ؎

حسن فطرت کو اپنی بے حجابی کے لئے
ہوں اگر شہروں سے بن پیارے تو شہر اچھے کہ بن؟

یہ سن کر میرے ساتھی نے کہا آپ پاکستان میں شاہراہ ریشم پر گلگت سے درہ خنجراب (چین کی سرحد) تک جاتے ہوئے جب مناظر کو دیکھتے رہے تھے تو یہ شعر زبان پر کیوں نہ آیا؟ جبکہ وہاں برف پوش پہاڑوں کی چوٹیوں سے ابل ابل کر سفید موتیوں کی طرح آبشاریں نیچے دریا میں گر رہی تھیں۔ عرض کیا نہ وہ خاموشی اختیاری تھی نہ اب اس شعر کا دماغ کے پردوں سے ابھر کر زبان پر آنا خود اختیاری ہے۔ کہنے لگے گویا ع

نظیر حسن ہے حسن نظر میں

میں نے کہا یہ ذہنی سکون اور قلبی کیفیت کا کرشمہ ہے کہ دماغ کو برمحل حاضری مل گئی اور زبان وقلم کو حسن بیان کے لئے آمادہ کیا ہے۔ ورنہ وہ حسن فطرت کے نظارے ان سارے مناظر کو شرمندہ کرنے والے ہیں۔ یہاں نہ اس اگست، ستمبر کے موسم میں بھی برف پوش چوٹیاں دیکھی ہیں نہ سفید موتیوں کی طرح پانی کی آبشاریں!

اس کمی کو ''چنٹلی'' (Chantly) کے مقام پر جنگلات ہی کے اندر ایک اونچے مقام پر منعقد جلسہ سالانہ جماعت ہائے امریکہ نے پورا کر دیا۔ جو دو بڑے بڑے وسیع وعریض ہالوں میں ہو رہا تھا ایک میں مستورات کے لئے انتظام تھا۔ ہم نے اپنی ساتھی مستورات کو وہاں گاڑی سے اتارا اور دوسرے میں مردوں کے لئے۔ جب ادھر کا رخ کیا تو خدام الاحمدیہ کے مخصوص رومال کندھوں پر سجائے خدام اور اطفال نہایت مستعدی سے ٹریفک کنٹرول کرنے کی خدمت پر متعین تھے۔ ایک نوجوان نے پارکنگ کے لئے اشارے سے راہنمائی کی۔ گاڑیاں اپنے اپنے سائز کے مطابق کھڑی کرائی جا رہی تھیں اور یہ حسن ترتیب بھی دیدنی تھا۔ گویا اودے اودے، نیلے نیلے، پیلے پیلے پیراہن میں پریاں قطار اندر قطار کھڑی تھیں۔

جلسہ گاہ میں داخل ہوتے ہی رجسٹریشن ڈیسک پر موجود نوجوان خندہ پیشانی سے ہر ایک کا نام اور مختصر سا پتہ ایک کاپی میں درج کر کے ایک تعارفی خوبصورت سا کارڈ نرم اور ملائم سی ڈوری میں لگا کر دے رہے تھے۔

سٹیج کے دائیں بائیں کرسیوں پر اور سامنے نیچے صاف ستھرے قالین پر بیٹھ کر تمام پروگرام سنے جا رہے تھے۔ سامنے سٹیج سے دو بڑی بڑی سکرین لگائی گئی تھیں جن پر خطاب کرنے والے دکھائے بھی جا رہے تھے۔ وقفہ کے دوران تمام حاضرین اس ہال میں پارٹیشن کر کے کھانا کھانے کا اعلان ہوا۔ تمام افراد جماعت اپنی روایتی تنظیم پر کاربند رہتے ہوئے ایک ایک پلیٹ اٹھا کر کسی میز پر بیٹھ کر شکم سیر ہوتے رہے۔ روٹیوں کی ٹوکریاں میزوں پر ہی پڑی تھیں۔ دال خود جا کر لے آتے تھے۔ دال ایسی ہی مزیدار جیسی حضرت مسیح موعود کے لنگر کی ہوا کرتی ہے۔ ایک دیرینہ شاگرد اتفاق سے کھانے کی میز پر مل گیا اس سے پوچھا یہ سالن روٹی کہاں اور کون تیار کراتا ہے تو اس نے بتایا کہ مولوی امام الدین صاحب کے صاحبزادے ڈاکٹر صلاح الدین کی زیرنگرانی ساتھ ہی دوسری طرف لنگر میں کھانا تیار ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے عزیز ڈاکٹر صلاح الدین صاحب کو روٹی سالن میں وہی حضرت اقدس کے لنگر خانہ والی لذت تھی۔ تمام حاضرین جلسہ سالانہ ہی کی طرح لنگر خانہ کے کھانے کی لذت محسوس کرتے اور الحمدللہ، الحمدللہ کہتے جاتے تھے۔ یہ تمام امور ایسے منظّم انداز میں انجام پا رہے تھے جیسے سلسلہ احمدیہ کے مرکز ربوہ میں نظر آیا کرتے تھے۔

پاکستان میں ایسے پروگراموں سے محرومی کا احساس گھنے جنگلات میں ''چنٹلی'' کے اس جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے علمائے جماعت اور افراد جماعت کو دیکھنے سے کسی قدر کم ہو گیا۔ دنیا کے کونے کونے سے آئے ہوئے کالے گورے ایک دوسرے سے ایسے گلے مل رہے تھے کہ دو بچھڑے ہوئے بھائی ہیں۔ میرے بیٹے کے ایک دوست ڈاکٹر جو ماریشس کے باشندے تھے مجھے دیکھتے ہی گلے لگ گئے ان کی خوشی دیدنی تھی بیان نہیں ہو سکتی کہ جماعت احمدیہ کے مرکز سے آئے ہوئے ایک بھائی سے ملاقات ہو گئی ہے۔ بار بار پوچھتے تھے ربوہ کے حالات کیسے ہیں؟

سٹیج سے تقاریر اور اطلاعات واعلانات لاؤڈ سپیکر سے کرنے والے صاحب کو دیکھ کر خوشی ہوئی کہ وہ دور حاضر کے اعلیٰ تعلیم یافتہ گریجویٹ تھے۔ سٹیج سیکرٹری کا نہایت اہم فریضہ علم الابدان کے ایک تجربہ کار ڈاکٹر خالد عطا صاحب نہایت مستعدی اور مہارت سے بجا لا رہے تھے۔ تلاوت قرآن مجید بھی ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر حافظ سمیع اللہ صاحب نے نہایت پُرسوز آواز اور صحت تلفظ سے کی۔ اس کا ترجمہ بھی ایک ماہر ڈاکٹر صاحب ہی نے پیش کیا۔ رواں اور سلیس انگریزی میں تقریر اور اس کا ترجمہ بھی ایک ڈاکٹر صاحب ہی کرتے رہے۔ آخر میں علم نباتات کے سکالر پی ایچ ڈی ڈاکٹر ظفر اللہ خان صاحب ابن محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف خان صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام اس خوش الحانی سے سنایا کہ ساری وادی گونج اٹھی۔ ان کا تلفظ سن کر سامعین عش عش کر اٹھے۔ ماشاء اللہ۔ انگلینڈ سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر سن کر شادکام ہوا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام افراد جماعت کو اور خصوصاً امریکہ میں بسنے والے احمدی مردوزن کو ان نصائح پر عمل پیرا ہوتے رہنے کی توفیق دے۔ خصوصاً دعوت الی اللہ کے کام میں تیز سے تیز تر ہو کر نتیجہ خیز خدمات بجالاتے رہیں۔ جیسے مالی قربانیوں میں امریکہ کی جماعتیں بلند مقام رکھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس قوم کے قلوب بھی اپنے نور سے منور فرمائے تا کہ اس قوم کے افراد بلند آواز سے الاپ رہے ہوں۔ ع

قوم کے لوگو ادھر آؤ کہ نکلا آفتاب

(بقیہ صفحہ 6)

سب کچھ پتہ چل جاتا ہے۔ ریڈیالوجی میں مالیکیول کے لیول پر کام ہو رہا ہے۔ یہ ریڈیالوجی کا فیوچر ہے کہ آپ کو بتایا جا سکے کہ شریانوں پر کس حد تک چربی چڑھی ہوئی ہے۔

(نوائے وقت میگزین 15 / اکتوبر 2006ء)

سب سے بڑی موٹر کمپنی:

جنرل موٹرز کارپوریشن امریکہ۔ امریکہ ہی کی فورڈ موٹرز کارپوریشن دوسرے نمبر پر ہے۔

مکرم امان اللہ سیال صاحب

مکرمہ زینب بی بی صاحبہ کا ذکر خیر

مکرمہ زینب بی بی صاحبہ غالباً 1914ء میں پیدا ہوئیں 9 سال کی عمر میں آپ کی والدہ محترمہ کا انتقال ہوگیا۔ 19 سال کی عمر تک گھر کے تمام افراد تین بھائی بہن اور باپ ٹی بی کے حملہ سے فوت ہوگئے۔ حضرت چوہدری فتح محمد سیال نے اس یتیم بچی کا نکاح اپنے بھائی چوہدری نور محمد سیال مرحوم موضع جوڑہ ضلع قصور سے 1934ء میں کرا دیا۔ ان کے خاوند کی پہلی دو بیویوں سے اولاد موجود تھی۔ محترمہ زینب بی بی صاحبہ نے ان کے ساتھ اپنی حقیقی اولاد سے ہر رنگ میں بہتر طور پر ماں بننے کا حق ادا کیا۔ علاوہ ازیں اپنے خاوند کے تمام عزیز و اقارب کے حقوق کا ہر طرح خیال رکھا۔ ان کے ہاں دو بیٹے اور دو بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ایک بیٹی اور بیٹا بچپن میں ہی اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ اپنے والد بھائیوں اور باقی افراد کی وفات اور اس کے بعد دو بچوں کی وفات پر صبر کے اعلیٰ مقام پر قدم مارنے کی کوشش کی۔ شرک کو قریب نہیں آنے دیا۔ ایک بیٹی نصیرہ بیگم خاکسار کی اہلیہ ہیں جبکہ بیٹے مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب سیال کینیڈا میں موجود ہیں۔

جماعت اور خاندان حضرت مسیح موعود کے ہر فرد کے ساتھ انتہائی محبت اور اخلاص کا جذبہ رکھتی تھیں اس جذبہ پر رشک آتا تھا ہر سال جلسہ سالانہ ربوہ میں شامل ہونا ان کی زندگی کا ایک فرض تھا۔ مہمان احباب کو بھی جلسہ پر جانے کی دعوت دیتی تھیں۔

خدمت انسانیت پر ہمہ وقت رات ہو یا دن موسم خراب ہو تو بھی کمر بستہ رہتی تھیں۔ سارے گاؤں میں کسی بیمار کا علم ہو جائے اس کی خدمت ان کے پاس رہ کر اور مالی رنگ میں کرنا ہی اپنا فرض سمجھتی تھیں۔ گاؤں کے مریض کو جب علم ہوتا کہ آپا زینب آ گئیں تو وہ حوصلہ مند ہو جاتا تھا۔

ہر ضرورت مند کی بلا تفریق عقیدہ ہمہ وقت ہر طرح ہر رنگ میں اپنی استطاعت کے مطابق خفیہ طور پر اور کسی کے ذریعہ سے مدد کرتی تھیں۔ اکثر اوقات خود ضرورت مند کے گھر جا کر مدد کرتی تھیں کہ ضرورت مند کو احساس کمتری نہ ہو۔ یا یہ کہ دی ہوئی رقم وغیرہ ضرورت مند کو پوری پہنچ جائے۔

امانت کے معاملہ میں دینی حکم کا ہر رنگ میں پاس رکھا۔ خواہ وہ کسی کا پیغام ہی ہو۔ خاوند کے عزیزوں کو اپنا عزیز اور رشتہ دار سمجھا۔ اپنے خاوند کی پہلی بیوی کی نواسی بلکہ نواسی کے بچے بھی ان کو اپنی نانی امی ہی جانتے رہے، جانتے ہیں نواسی عزیزہ خورشید بیگم بھی ان کو اپنا نانی والا مقام ہی دیتی رہی۔

خاوند کی دوسری بیوی کی اولاد بلکہ اولاد کی اولاد کو بھی اپنے عزیزوں والا مقام دیا۔ ہر ایک کی خدمت ہر رنگ میں کی اور ان کو یہ احساس نہیں ہونے دیا کہ وہ ان کے بچے نہیں۔ اپنی بیٹی اور بیٹے کو ہمیشہ یہی سبق دیتی رہیں کہ پہلی دونوں بیویوں کی سب اولاد تمہارے بھائی بہنیں ہیں۔ ان کو حقیقی بہن بھائیوں کا مقام دینا ہے۔ اور خود ان کی ہر خواہش کو پورا کرنا اپنا فرض سمجھا۔

ہر جلسہ سالانہ کے بعد ایک ماہ قادیان ٹھہر جاتی تھیں۔ انتہائی محبت اور خادمانہ ذہن کی مالک تھیں۔

حضرت ام ناصر صاحبہ سے بہت ہی گہرا محبت والا رشتہ تھا۔ حضرت ام ناصر صاحبہ سے معلوم ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کھدر دیسی کا پاجامہ پہنتے ہیں۔ اس پر ہر سال حضور کی خدمت میں دو پاجامہ کا کپڑا اپنے ہاتھ سے تیار کر کے تحفہ دیتی رہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات پر اپنی جماعت میں سے اکیلی کسی کا انتظار کئے بغیر مرکز پہنچ گئیں۔ جماعتی اور مالی ہر قربانی پر اپنی استطاعت کے مطابق اولین فرصت میں حصہ لیتیں۔ ہنگامی حالات میں خود حالات کا مقابلہ بڑے حوصلے اور ہمت سے خود کرتیں اور جماعت کے احباب کو صبر کرنے کی اور دعا کرنے کی تحریک کرتی تھیں۔ خواہ 1953ء والا حادثہ یا 1974ء والا ابتلا ہو۔ ہر ابتلا میں بڑے بلند حوصلہ سے ہر طرح ثابت قدم رہیں۔

میرے دو بچوں یعنی اپنے نواسوں کے ساتھ محض تعلیم اور تربیت کی خاطر مرکز سلسلہ میں رہائش اختیار کر لی۔ نواسوں کو ماں والا پیار دیا۔ اعلیٰ رنگ میں تربیت کی۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرانے اور ملازمت کرنے کی ہمہ وقت ہر ایک کو تلقین کرتی تھیں۔ اپنے خاوند کی وفات کے بعد اپنی سوتیلی اولاد کو وراثت میں سے پورا پورا بلکہ زائد حق دیا جبکہ ان کے قبضہ میں زمین زیادہ تھی۔

اپنی زمین کا ایک حصہ کسی کو ایک بار فروخت کر دیا۔ بعد ازاں اس کی زمین کسی سقم کی بنا پر اس سے خارج ہوگئی اسی دوران بعض قریبی احباب نے مشورہ دیا کہ اب ان کو زمین نہ دیں کیونکہ ان کا کوئی حق نہیں۔ لیکن محض تقویٰ کی بنا پر ان کو ساڑھے تین ایکڑ زمین دوبارہ دے دی۔ جو کہ ایک مثالی حقوق کی ادائیگی کا کردار ہے۔

خاندان میں سے ایک غیر از جماعت عزیز نے کہا کہ ان کی تین ایکڑ زمین آپ کے قبضہ میں ہے۔ وہ مجھے دے دیں۔ ان کے مطالبہ کی تصدیق ہونے کے بعد ان کو فوری طور پر تین ایکڑ زمین دے دی۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1/9 حصہ کی موصیہ تھیں۔ کبھی بقایا نہیں ہونے دیا۔ بلکہ تمام چندہ جات میں زائد ادائیگی کرنے والی تھیں۔ ہر مالی مقامی تحریک میں پیش پیش رہتی تھیں۔

ان کا بیٹا چونکہ 1967ء میں کینیڈا چلا گیا تھا۔ لہٰذا ان کا میں ہی ہر کام خواہ کسی نوعیت کا ہو کرنے کا ذمہ دار تھا۔ لیکن زمیندار ہونے کی بنا پر کسی وقت مالی تنگی ہو جاتی رہی۔ تو مجھے کہتی تھیں کہ میری وصیت جلد ادا کرو۔ بلکہ سختی سے کہنا شروع کیا تو میں نے ان کی وصیت وفات سے قریباً 15 سال قبل ادا کر دی اور ادائیگی کی رسید ان کو دی گئی تو تسلی ہوئی۔

میرے اور بچوں پر ان کے بے انتہا احسان ہیں ہم سب کا ہر رنگ اور ہر مقام پر اپنے آپ کو دقت میں ڈال کر خیال رکھا اور دینی اور دنیاوی فائدہ حاصل کرنے کے قابل بنایا میں نے ان کی حتی المقدور ہر طرح اور ہر موقع پر خدمت کی توفیق پائی۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں قبول فرمائے۔ 8 مئی 2005ء کو اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی سے دعا ہے کہ وہ ان کو اپنے خاص مقربین میں شامل کرے۔ ہم سب کو ان کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین

ریڈیالوجی کینسر کا باعث نہیں بن سکتی

عوام صرف عام ریڈیالوجی کو ایکسرے یا الٹراساؤنڈ کے حوالے ہی سے پہچانتے ہیں لیکن ریڈیالوجی صرف انہی دو چیزوں تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ ایک وسیع شعبہ ہے اور بیماری کی تشخیص میں اس کا بہت زیادہ کردار ہے۔ شروع میں ریڈیالوجی ایکسرے ہی سے شروع ہوئی تھی لیکن اب اس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے۔ خصوصی چیزیں Develope ہوئی ہیں جو ریڈیالوجی میں آ گئی ہیں۔ چاہے وہ میکنزم سے ہوں چاہے ویلڈنگ سے ہوں یا الٹراساؤنڈ کا استعمال ہو۔

اگرچہ معمولی بیماری جیسے نزلہ، فلو وغیرہ میں ریڈیالوجی کی زیادہ ضرورت نہیں پڑتی لیکن پیچیدہ بیماریاں جن میں نمونیہ عام سی بیماری ہے اس کے لئے ایکسرے کرنا پڑتا ہے۔ پیٹ کے درد میں الٹراساؤنڈ ہے اگر اس سے تشخیص نہ ہو سکے تو سٹی سکین اور MRI کی ضرورت پڑتی ہے۔ جن لوگوں کو برین یا Spine کا مسئلہ ہو ان کو معلوم ہے کہ ایم آر آئی کی کیا اہمیت ہے کیونکہ اس کے بغیر علاج ہو ہی نہیں سکتا۔ پیچیدہ بیماریوں کی تشخیص کے لئے ریڈیالوجی بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔

ایکسرے کو اگر مناسب طریقہ سے استعمال کیا جائے تو اس کا فائدہ ہے۔ یہ نظر نہیں آتا۔ جو ایکسرے استعمال کر رہے ہیں ان کو نظر آ رہا ہوتا ہے۔ مریض کو نہیں اس لئے ہمیں احتیاط برتنی چاہئے اور ڈاکٹر کو پتہ ہو کہ تشخیص کے لئے جس کو بھیجا جا رہا ہے اس کا فائدہ اس کے نقصان سے زیادہ ہے۔ CT میں ایکسرے استعمال ہو رہا ہے حتیٰ کہ میموگرام میں بھی ایکسرے استعمال ہو رہا ہے لیکن اس کا بیلنس کر کے استعمال کرنا بہت ضروری ہے۔ اب جو جدید آلات آ رہے ہیں ان میں سے Infamation ہم زیادہ نکال رہے ہیں جبکہ Rediation کم استعمال ہو رہی ہے۔ یہ ٹیکنالوجی کی ترقی ہے۔ پہلے ہم جو ایکسرے لیتے تھے وہ زیادہ تعداد دے کر ایک ایکسرے نکلتا تھا اب بہت ہی معمولی ایکسرے دے کر وہی رزلٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس میں مریض کو نقصان ہونے کے کم چانس ہیں۔

عام مریض کے ذہن میں یہ ڈر ہوتا ہے کہ ایکسرے کی شعاعوں سے کینسر بھی ہو سکتا ہے، اس میں کوئی حقیقت نہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں ایک خاتون ہر سال یا دوسرے سال اپنا میموگرام کراتی ہے اگر ان شعاعوں سے کینسر ہو جائے تو یہ دس ملین میں ایک Incident کہا جا سکتا ہے لیکن پھر بھی یہ ثابت نہیں ہوا کہ واقعی ایکسرے کی وجہ سے ہوا ہے۔ الٹراساؤنڈ بہت حد تک ترقی کر گئی ہے۔ اس میں قطعی نقصان نہیں ہے اسی طرح MRI بھی ہے اس میں ہم کوئی شعاعیں استعمال نہیں کر رہے بلکہ اس میں Radio فریکونسی استعمال ہوتی ہے لیکن بڑے ہی محفوظ لیول پر لہٰذا یہ دو چیزیں مکمل طور پر آرام سے استعمال کر سکتے ہیں۔

ریڈیالوجی میں پہلے تشخیص کا ہی کام ہوتا تھا لیکن اب اس میں کافی ترقی ہوئی ہے۔ اب علاج کے سلسلہ میں بھی ریڈیالوجسٹ کو کام کرنا پڑتا ہے مثلاً کسی کے جگر میں پرابلم ہو تو ان کی رکاوٹ دور کرنے کے لئے دماغ میں خون بڑھ جاتا ہے۔ خون نکل آتا ہے اس کو شریانوں کے ذریعہ اندر ہی اندر بند کر دیا جاتا ہے۔ کسی کی ٹانگوں کی شریانیں بند ہوگئی ہوں وہ ریڈیالوجسٹ کھولے گا۔ کسی کے گردوں کی شریانیں بند ہوگئی ہوں تو وہ ریڈیالوجسٹ کھولے گا۔ کسی کے معدے کے اندر ٹیوب ڈالنی ہے تو وہ ریڈیالوجسٹ ڈالے گا لہٰذا کسی بھی مرض کے علاج کے سلسلہ میں فزیشن اور سرجن کے ساتھ ریڈیالوجسٹ بھی پوری طرح اہم اور ضروری ہے۔ ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ میں ہر ریڈیالوجسٹ کر رہا ہے۔ یہ مرض کی درست تشخیص کے لئے بہت ضروری ہے۔ جو بھی بیماری پر چھوٹا سا ٹکڑا لے کر پتھالوجی میں بھیجتے ہیں جو ہم گمان کر رہے ہیں وہ درست ہے یا نہیں۔ اگر چھاتی کے اندر پانی پڑا ہے تو اس کو نکالنا ہے تاکہ سانس بہتر ہو سکے۔ پھر ریڈیالوجسٹ کی ضرورت پڑے گی۔

ریڈیالوجی دن بدن Exciting ہوتی جا رہی ہے۔ نئی سے نئی چیز آ رہی ہے۔ دل کا سٹی (انجیوگرام) ہونا شروع ہو گیا ہے، سو فیصد رزلٹ مل جاتا ہے۔ سر سے لے کر پاؤں تک آپ کو یہ بتایا جا سکتا ہے کہ بیماری کہاں ہے۔ بغیر سر کھولے اور بغیر چھاتی کھولے

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65132 میں روبینہ صدف

بنت محمد اسماعیل بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/7200 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ صدف گواہ شد نمبر 1 ہومیو ڈاکٹر مبشر احمد کھوسہ ولد محمد جلال بلوچ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65133 میں مدیحہ بلوچ

بنت مبشر احمد کھوسہ ہومیو ڈاکٹر قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی بالیاں 3 گرام مالیتی -/3600 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مدیحہ بلوچ گواہ شد نمبر 1 ہومیو ڈاکٹر مبشر احمد کھوسہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65134 میں حکیم غلام فرید لغاری

ولد محمد اصغر لغاری قوم لغاری بلوچ پیشہ حکمت عمر 30 سال بیعت 2005ء ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-17-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) موٹر سائیکل دو عدد مالیتی -/104000 روپے (2) نقد رقم برائے کاروبار -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/25000 + 30000 روپے سالانہ بصورت حکمت + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حکیم غلام فرید گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد باجوہ وصیت نمبر 18239 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65135 میں عدنان محمود

ولد محمود احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رحمت آباد ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان محمود گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عرفان سعید ولد سعید احمد

مسل نمبر 65051 میں خواجہ عبدالقدیر

ولد خواجہ عبداللطیف قوم خواجہ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان برقبہ 978 مربع میٹر اندازاً مالیتی -/158800 ڈالر CAD. یہ مکان قسطوں پر لیا ہوا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 ڈالر CAD ماہوار بصورت تجارت + ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ عبدالقدیر گواہ شد نمبر 1 محمد کلیم احمد ولد چوہدری خلیل احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد مبشر چوہدری ناظر علی خان (مرحوم)

مسل نمبر 65052 میں ابراہیم احمد فاتح میر

ولد عبدالحق رحمان قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 پونڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابراہیم احمد فاتح میر گواہ شد نمبر 1 انصر بلال انور ولد محمد انور چٹھہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد مبارک احمد چٹھہ

مسل نمبر 65053 میں راشدہ مسعود

ولد راجہ مسعود احمد قوم .... پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-06-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 181 گرام مالیتی -/1810 پونڈ اس وقت مجھے مبلغ 300 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راشدہ مسعود گواہ شد نمبر 1 راجہ قمر احمد ولد راجہ مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 65054 میں منور احمد ناصر

غلام محمد احمدی (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ ریٹائرڈ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 09-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان مالیتی -/250000 پونڈ (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/1300000 روپے (3) نقد رقم -/40000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 608 پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد حسن دین گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 65055 میں اظہر احمد شاہ

سید اصغر حسین شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 02-09-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ شاہد ولد عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 اخلاق احمد انجم ولد چوہدری عنایت علی (مرحوم)

مسل نمبر 65056 میں عمران احمد

ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) تین عدد مکانات واقع UK جو قرض سے لئے گئے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/640 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد مبارک احمد شاہد

مسل نمبر 65057 میں مزمل احمد چوہدری

مبشر احمد چوہدری قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مزمل احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 صباحت کریم ولد رفعت کریم گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 65058 میں نبیل احمد باسط

ولد رشید احمد باسط قوم .... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پونڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نبیل احمد باسط گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد عبدالباسط گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد نجم وصیت نمبر 16669

مسل نمبر 65059 میں Razia Begum Nasir

زوجہ منور احمد ناصر قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/1600 پونڈ (2) نقد رقم -/30000 پونڈ (3) شیئرز مالیتی -/250 پونڈ اس وقت مجھے مبلغ -/165 پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Razia Begum Nasir گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد حسن دین گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 65060 میں محمودہ تنویر

زوجہ تنویر الدین احمد خان قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-05-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/640 پونڈ (2) حق مہر -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ محمودہ تنویر گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید احمد وصیت نمبر 31842 گواہ شد نمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر 65061 میں Fahrija Avdic

زوجہ Divorced قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1993ء ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-07-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 320 پونڈ ماہوار بصورت Maintenence مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Farhija Avdic گواہ شد نمبر 1 منیب احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 Emir Ahmet ولد Bajramovic

مسل نمبر 65062 میں روبینہ ناصرہ

زوجہ چوہدری امتیاز احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-05-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 پونڈ اس وقت مجھے مبلغ -/80 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ ناصرہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اشرف وصیت نمبر 38502 گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 65063 میں چوہدری امتیاز احمد

ولد چوہدری مشتاق احمد ظہیر قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-05-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان واقع UK مالیتی -/80000 پونڈ اس وقت مجھے مبلغ -/550 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اشرف وصیت نمبر 38502 گواہ شد نمبر 2 Tahri Salbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 65064 میں تنویر الدین احمد خان

ولد بشیر الدین خان قوم راجپوت پیشہ...... عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-05-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 15 مرلہ واقع احمد باغ راولپنڈی اندازاً مالیتی -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/618 پونڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر الدین احمد خان گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید احمد وصیت نمبر 31842 گواہ شد نمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر 65065 میں نصرت حنا

زوجہ محمد افضل سرا قوم سرا۔ بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 18 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت حنا گواہ شد نمبر 1 محمد افضل سراء خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حبیب حیدر ولد غلام حیدر

مسل نمبر 65066 میں شہرازار

بنت شہتی قوم عرب پیشہ نرسنگ عمر 26 سال بیعت 1998ء ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-02-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شہرازار گواہ شد نمبر 1 خواجہ مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اختر کاہلوں

مسل نمبر 65067 میں Arjaoui Fatiha

بنت Ben Youssef قوم ماروک پیشہ...... عمر 22 سال بیعت 2001ء ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2006-02-24 میں وصیت

کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/24000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Arjaoui Fatiha گواہ شد نمبر1 محمد اصغر کاہلوں گواہ شدنمبر2 خواجہ مبشر احمد

مسل نمبر 65068 میں Bibi Moneem

ولد Bibi Moussa قوم...... پیشہ Commerce عمر 30 سال بیعت 1992ء ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-02-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت Commerce مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Bibi Moneem گواہ شدنمبر1 اشتیاق احمد ولد عنایت علی گواہ شدنمبر2 Fayacal Temai

مسل نمبر 65069 میں ناصرہ اصغر کاہلوں

بنت محمد اصغر کاہلوں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-02-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) 5 تولے طلائی زیور اندازاً مالیتی -/60000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ناصرہ اصغر کاہلوں گواہ شدنمبر1 محمد احمد ولد غلام حیدر گواہ شدنمبر2 Bibi Moneem

مسل نمبر 65070 میں عابدہ اصغر کاہلوں

زوجہ محمد اصغر کاہلوں قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر43 سال بیعت 1975ء ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-02-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر ادا شدہ -/1000 فرانک (2) طلائی زیور 17 تولے اندازاً مالیتی -/170000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عابدہ اصغر کاہلوں گواہ شدنمبر1 محمد اصغر کاہلوں خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 فہیم احمد ولد نیاز احمد

مسل نمبر 65071 میں ممتاز عارفہ

زوجہ رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر ادا شدہ 500 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 50 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ممتاز عارفہ گواہ شدنمبر1 انس احمد ولد محمد عارف گواہ شدنمبر2 خورشید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 65072 میں Jemal Faycal

ولد Khalifa قوم ...... پیشہ پروفیسر عمر 35 سال بیعت 1992ء ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-02-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1140 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Jemal Faycal گواہ شد نمبر1 اشتیاق احمد چوہدری عنایت علی گواہ شد نمبر2 حبیب حیدر ولد غلام حیدر

مسل نمبر 65073 میں یوسف جمال دین

ولد جمال دین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-02-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان برقبہ 108 مربع میٹر مالیتی اندازاً -/80000 یورو یہ ہم دو بھائیوں کا مشترکہ ہے اورقسطوں پرخریدا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 یورو ماہوار بصورت ملازمت + فیملی الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یوسف جمال دین گواہ شدنمبر1 جمال دین والد موصی گواہ شد نمبر2 اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت علی

مسل نمبر 65074 میں Zeraira Abdel Halim

ولد Maad Zeraira قوم...... پیشہ مکینک عمر 40 سال بیعت 1992ء ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-02-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Zeraira Abdel Halim گواہ شدنمبر1 محمد اصغر کاہلوں ولد غلام حیدر گواہ شدنمبر2 Jemai Faycal

مسل نمبر 65075 میں طاہر احمد چوہدری

ولد نصیرالدین قوم گجر پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-02-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع ملکانہ جوگا سنگھ ضلع اوکاڑہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3520 یورو ماہوار بصورت کاروبار + فیملی الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد چوہدری گواہ شدنمبر1 جمال دین ولد احمد دین گواہ شدنمبر2 یوسف جمال دین ولد جمال دین

مسل نمبر 65076 میں نائیلہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 05-07-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/500 ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نائیلہ مبشر گواہ شدنمبر1 کامران مبشر ولد مبشر احمد گواہ شدنمبر2 مبشر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 65077 میں رقیہ مومن

بیوہ بشیر خالد مومون (مرحوم) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر59 سال بیعت 1959ء ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-07-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور مالیتی -/2000 ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/4808 TK ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ الامۃ رقیہ مومن گواہ شد نمبر 1 Mohammad Ijattalq گواہ شدنمبر 2 Muizz Momen

مسل نمبر 65078 میں آغا عمر خان

ولد آغا طاہر احمد خان قوم قزلباش پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-09-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آغا عمر خان گواہ شد نمبر 1 نصیر خان ولد سعید اللہ خان گواہ شد نمبر 2 آغا عثمان خان ولد آغا طاہر احمد

مسل نمبر 65079 میں فائزہ مظفر

زوجہ مرزا مظفر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-04-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/85000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/150 Au$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فائزہ مظفر گواہ شد نمبر 1 مرزا مظفر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد محمد اعجاز علی مرحوم

مسل نمبر 65080 میں عثمان احمد خان

ولد عزیز الرحمٰن خان قوم راجپوت پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 24 سال بیعت .... ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-04-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 Au$ ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد خان گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلم گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد

مسل نمبر 65081 میں کلیم اللہ جوئیہ

ولد ملک جہانگیر محمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-04-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی اراضی بارانی 10 ایکڑ واقع ضلع لیہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) مشترکہ مکان (نو بہن بھائیوں کا) واقع آسٹریلیا اندازاً مالیتی -/260000 Au$ یہ بینک قرض سے خریدا گیا ہے اور سب مل کر ادائیگی کر رہے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 Au$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم اللہ جوئیہ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد

مسل نمبر 65082 میں مرزا مظفر احمد

ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-04-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) رہائشی مکان برقبہ 380 مربع میٹر مالیتی اندازاً -/300000 Au$ یہ بینک قرض سے خریدا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 Au$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد امجد طارق ولد محمد اسحاق انور

مسل نمبر 65083 میں سیدہ مبارکہ جنود

زوجہ سید محبوب جنود قوم سید پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-04-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) رہائشی مکان قیمت خرید -/77000 Au$ کا 1/2 حصہ یہ مکان بینک قرض سے خریدا گیا ہے۔ (2) طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/2600 Au$ (3) حق مہر -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/400Au$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ مبارکہ جنود گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد خالد

مسل نمبر 65084 میں سیدہ نفیرہ احسن گردیزی

زوجہ سیدہ محمد احسن گردیزی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور مالیتی -/7360 ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ نفیرہ احسن گردیزی گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد اشرف ولد حافظ محمد عبداللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور خان ولد محمد یاسین خان مرحوم

مسل نمبر 65085 میں سلطان نصیر احمد

ولد نصیر احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-04-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000 روپے ماہوار بصورت کرونز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود طالب حسین گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد والد موصی

مسل نمبر 65086 میں نعیم احمد

ولد بشارت احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت .... ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-04-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) رہائشی مکان برقبہ 73 مربع میٹر مالیتی اندازاً -/800000 کرونز اس وقت مجھے مبلغ -/13000 کرونز سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 احمد اسلام ولد عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 65087 میں عبدالحئی احمد

ولد مظفر احمد صابر قوم ...... پیشہ طالب عمر 16 سال بیعت .... ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-04-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کرونز ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحئی احمد گواہ شد نمبر 1 انصر محمود قریشی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 65088 میں کلیم محمود

ولد صفدر علی (مرحوم) قوم رانا راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-02-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 Dh ماہوار بصورت

تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم محمود گواہ شد نمبر 1 عمران رشید ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 حامد نواز ولد چوہدری تجمل حسین

مسل نمبر 65089 میں عمران رشید

ولد عبدالرشید خاں قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-02-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh 1600 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران رشید گواہ شد نمبر 1 کلیم محمود گواہ شد نمبر 2 عادل اعجاز

مسل نمبر 65090 میں عبداللطیف منور

ولد قریشی عبدالوحید قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) فلیٹ واقع اسلام آباد اندازاً مالیتی -/2800000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/RL 8500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللطیف منور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 عامر مسعود

مسل نمبر 65091 میں یاسمین منور

زوجہ عبداللطیف منور قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع ڈیفنس لاہور (2) پلاٹ نزد روٹی پلانٹ مالیتی -/1000000 روپے (3) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے (4) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ RL 200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ یاسمین منور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 عامر مسعود

مسل نمبر 65092 میں زہرہ منور

بنت عبداللطیف منور قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-07-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/RL 100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زہرہ منور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 عامر مسعود

مسل نمبر 65093 میں چوہدری محمد رزاق ابراہیم

ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) 5 عدد دکان واقع گوئی مالیتی اندازاً -/1300000 روپے (2) مکان واقع کوٹلی ڈیڑھ کنال مالیتی اندازاً -/5000000 روپے (3) پلاٹ واقع کوٹلی 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (4) پلاٹ واقع الحرم سٹی راولپنڈی 10 مرلہ صرف دو اقساط جمع کروائیں ہیں۔ (5) مشترکہ مکان 15 مرلہ واقع گوئی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/RL 5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد رزاق ابراہیم گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 عبدالمبین

واقفین عارضی کا کام
غافل افراد کو چست کرنا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''بہت سی جماعتوں کے متعلق ایسی شکایتیں بھی آتی رہتی ہیں کہ ان میں بعض دوست ایمانی لحاظ سے یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں ہوتے جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہئے ان دوستوں سے ایسے احباب کی اصلاح اور تربیت کا کام بھی لیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ ایسی جماعتوں کے سست اور غافل افراد کو چست کرنے کی کوشش کریں''۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

الفضل خرید کر مطالعہ کریں

ترقی یافتہ ذرائع ابلاغ اور نشر و اشاعت کے اس دور میں دنیا کی اقوام اور ممالک کے حالات و واقعات سے آگاہ رہنے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے میں بہت آسانی پیدا ہوگئی ہے۔ مادی ترقیات کی طرف بھاگتی اس دنیا میں لاتعداد اخبارات و رسائل اور دیگر ذرائع ابلاغ موجود ہیں۔ لیکن روزنامہ الفضل ان سب میں منفرد ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ جس کا اولین مقصد احباب جماعت کی دینی، تربیتی، تعلیمی اور اخلاقی پیاس کو بجھانا ہے یہ ایک ایسی روحانی نہر ہے جس سے ہر چھوٹا، بڑا، مرد اور عورت یکساں سیراب ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے قرب و جوار میں رہنے والے احمدی احباب کو بھی خرید کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

مغل بادشاہ۔ شاہ جہاں

5 جنوری 1592ء پانچویں مغل بادشاہ شاہجہاں کی تاریخ پیدائش ہے اس کا اصل نام خرم تھا وہ جہانگیر کے چار بیٹوں خسرو پرویز، خرم وشہریار میں تیسرے نمبر پر تھا۔ اس کی ماں کا نام رانی جگت گومریں تھا۔ شاہجہاں نے دوسرے شہزادوں کی طرح علوم اور فنون سپہ گری کی تعلیم پائی۔ اس کا دادا اکبر اسے اپنے پوتوں میں سب سے زیادہ پیار کرتا تھا۔ اپریل 1612ء میں اس کی شادی ارجمند بانو بیگم (ممتاز محل) سے ہوئی جو نور جہاں کے بھائی امیر الامراء آصف خان کی بیٹی تھی۔

1627ء میں جہانگیر کا انتقال ہوا تو بغاوتوں اور سازشوں کو فرو کرنے کے بعد 14 فروری 1628ء کو آگرہ میں ''ابوالمظفر شہاب الدین محمد صاحب قرآن ثانی شاہ جہاں'' کے لقب سے تاج شاہی سر پر رکھا۔ تخت نشین ہوتے ہی شاہجہاں نے شریعت اسلامی اختیار کی اور اکبر کے عہد میں رائج ہونے والی بہت سی بدعات کا خاتمہ کیا۔

شاہجہاں کو ابتداء سے بغاوتوں کا سامنا کرنا پڑا جن کی اس نے بہت خوش اسلوبی سے سرکوبی کی اور سلطنت کی توسیع کی۔

1657ء میں شاہجہاں کی خرابی صحت کی خبر پا کر اورنگ زیب نے بغاوت کردی اور اس کے اور اس کے بھائیوں کے درمیان تخت کے لئے کشمکش شروع ہوگئی اورنگ زیب اپنے بھائی مراد کو قتل کروا کے اور داراشکوہ اور شاہجہاں کو قید کر کے خود تخت نشین ہوگیا شاہجہاں کا انتقال اسی قید میں 2 جنوری 1666ء کو آگرے کے قلعے میں ہوا۔

عہد شاہجہانی کو ''مغلیہ دور کا سنہرا عہد'' کہا جاتا ہے۔ شاہجہاں کا زمانہ اپنی تعمیرات کے باعث ہندوستان کی تاریخ میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ اس کی عمارات کی نمایاں خصوصیت سنگ مرمر کا بڑے پیمانے پر استعمال ہے۔ اس عہد کی تعمیرات کی تعداد بہت زیادہ ہے اور وہ برصغیر کے مختلف حصوں مثلاً آگرہ، دہلی، لاہور، ٹھٹھہ کشمیر، کابل، احمد آباد اور اجمیر وغیرہ میں پھیلی ہوئی ہیں۔

آگرہ میں اس عہد کا تعمیری شاہکار تاج محل واقع ہے جو اسے بہت پسند تھا۔ اپنی محبوب بیوی ممتاز محل کی یاد میں بنوایا۔ تاج محل کے علاوہ دہلی کا لال قلعہ آگرہ کے قلعہ کا مثمن برج اور جامع مسجد، کشمیر اور لاہور کا شالا مار باغ، ٹھٹھہ کی جامع مسجد اس کے عہد کی نمایاں تعمیرات ہیں۔

شاہجہاں نے پایہ تخت آگرہ سے دہلی منتقل کیا۔ جہاں اس نے بڑے تزک و احتشام کے ساتھ نئے شہر شاہجہاں آباد کی بنیاد رکھی اور لال قلعہ تعمیر کروایا۔ مشہور تخت طاؤس یہیں نصب کیا تھا۔ اس لال قلعہ کا دیوان خاص حسن و آرائش کے لحاظ سے اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ مشہور ہے کہ اس کی دیواروں پر یہ شعر کندہ تھا۔

اگر فردوس بر روئے زمیں است
ہمیں است و ہمیں است و ہمیں است

خبریں

عالمی اداروں سے ترقیاتی منصوبوں کیلئے قرضے لے رہے ہیں

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ہم ترقیاتی منصوبہ جات کیلئے عالمی اداروں سے قرضے لے رہے ہیں۔تاہم آئی ایم ایف کی ملکی معاملات میں مداخلت کے باعث اس کو خیرآباد کہہ دیا ہے۔حکومت کی شاندار اقتصادی پالیسیوں کے باعث ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو چکا ہے۔اگر ہماری اقتصادی پالیسی بہتر نہ ہوتی تو ملک میں آج تیل کی قیمتیں ڈبل ہوتیں اور ڈالر 120 روپے ہو جاتا۔بھارت کے ساتھ مسئلہ کشمیر پر جامع مذاکرات کا عمل جاری ہے۔اس میں پیشرفت ہورہی ہے۔ ہمسایہ ملک چین کے ساتھ تعلقات مزید بہتر ہورہے ہیں۔افغانستان کے ساتھ ملحقہ سرحد پر باڑ لگانے اور بارودی سرنگیں بچھانے کے منصوبے پر عملدرآمد کیا جائے گا۔پاکستان پرامن مقاصد کیلئے ایٹمی ٹیکنالوجی کے حصول کا حامی ہے تاہم ایٹمی پھیلاؤ کے حامی نہیں۔ایران کو عالمی توانائی ادارے کی گائیڈ لائن اور مانیٹرنگ کے تحت پرامن مقاصد کیلئے ایٹمی توانائی حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

صدام کو مغربی سازش سے پھانسی دی گئی اپنے دفاع کیلئے مکمل تیار ہیں

ایرانی صدر محمود احمدی نژاد نے کہا ہے کہ ایران اپنے دفاع کیلئے مکمل طور پر تیار ہے۔ایٹمی پروگرام جاری رکھنے کیلئے پرعزم ہیں انہوں نے مزید کہا کہ ایران ایٹمی ٹیکنالوجی کے حق سے دستبردار نہیں ہوگا۔اقوام متحدہ کی طرف سے ایران کے خلاف پابندیوں کی قرارداد کی کوئی اہمیت نہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم طاغوتی قوتوں کے سامنے نہیں جھکیں گے۔ احمدی نژاد کے مطابق ایران کا ایٹمی پروگرام مشرق وسطیٰ کے استحکام کیلئے کوئی خطرہ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ صدام حسین کو مغربی سازشوں کے ذریعے پھانسی دی گئی تاکہ عراق میں مزید نسلی،لسانی اور فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہو۔

ملک بھر میں آدھا گھنٹہ لوڈشیڈنگ کا اعلان

واپڈا نے اعلان کیا ہے کہ 9 جنوری تک ملک بھر میں آدھا گھنٹہ روزانہ لوڈشیڈنگ کی جائے گی اور 9 جنوری کے بعد لوڈشیڈنگ میں کمی بیشی کے حوالے سے دوبارہ شیڈیول ترتیب دیا جائے گا۔اس امر کا اظہار واپڈا کے ممبر پاور محمد انور خالد نے ملک میں پانی کی کمی کے باعث لوڈشیڈنگ کے حوالے سے ایک ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا ہے انہوں نے کہا کہ واپڈا کو اس وقت 700 سے 800 میگاواٹ بجلی کی کمی کا سامنا ہے۔

عید پر دھند، سردی اور مہنگائی، قصاب منہ مانگا معاوضہ لیتے رہے

عیدالاضحیٰ شدید سردی برفانی ہواؤں اور قربانی کے جانوروں کی آسمان سے باتیں کرتی ہوئی قیمتوں میں گزرگئی۔اکثریت نے اس سال بکرے کی بجائے گائے اور اونٹ کی قربانی دی کیونکہ بڑے جانور بکروں کی نسبت حصہ داروں کو سستے پڑتے تھے۔عیدالاضحیٰ سے ایک دن قبل رات کو ربوہ دھند میں گم رہا جبکہ عید کی صبح بھی ربوہ پر دھند چھائی رہی۔ یوں عید پر سردی دھند اور مہنگائی کا راج رہا۔ قربانی کے جانور مہنگے ہونے کی وجہ سے عید کے روز کئی خاندان قربانی نہ کرسکے۔عیدالاضحیٰ کے موقع پر قصابوں اور خصوصاً مختلف علاقوں سے آنے والے قصائیوں نے قربانی کے جانور ذبح کرنے کے منہ مانگے معاوضے وصول کئے۔

جنوبی افریقہ سے جیت کر قوم کو نئے سال کا تحفہ دینگے

تین ٹیسٹ اور پانچ ایک روزہ میچوں کی سیریز میں حصہ لینے کیلئے قومی کرکٹ ٹیم انضمام الحق کی قیادت میں جنوبی افریقہ پہنچ گئی۔ پہلا ٹیسٹ 11 جنوری سے سینچورین میں کھیلا جائے گا۔ کپتان انضمام الحق نے کہا ہے کہ ٹیم دورہ ساؤتھ افریقہ میں مایوس نہیں کریگی اور جیت کر قوم کو نئے سال کا تحفہ دے گی۔انہوں نے کہا کہ کھلاڑی وہاں کی فاسٹ وکٹوں پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے اور اس سلسلہ میں حکمت عملی بنالی ہے۔انہوں نے کہا کہ ویسٹ انڈیز کے خلاف نظر آنے والی خامیوں پر قابو پانے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے اور ساؤتھ افریقہ کے خلاف ٹیم ایک نئے روپ میں نظر آئے گی انضمام نے کہا کہ میں نے بیٹنگ کو امپروو کرنے کیلئے بھرپور کوشش کی ہے۔انشاء اللہ میں ساؤتھ افریقہ کے خلاف اچھی بیٹنگ کا مظاہرہ کرنے میں کامیاب ہوجاؤں گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5 جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	5:20

الفضل میں اشتہارات دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

سکنی پلاٹ برائے فروخت
سکنی پلاٹ 5 مرلہ 10 مرلہ ایک کنال وغیرہ
حلقہ دارالنصر ربوہ میں موجود ہیں۔
047-6215782-0304-3205458
0333-6713730

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

Woodsy... Furniture Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان:047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور تحریر پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ۔ ربوہ 047-6214300

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ویجیٹیبل ڈائیز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شمر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

کوالٹی اور اعتماد کا نام
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
PH:047-6211883-0300-7713883
پروپرائٹر: میاں منور احمد قمر

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed, Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

تبدیلی اوقات ربوہ آئی کلینک
بروز جمعہ (معائنہ) شام 4:00 بجے تا 8:00 بجے ● بروز ہفتہ (آپریشن) صبح 9:00 بجے تا 1:00 بجے
بروز ہفتہ (معائنہ) دوپہر 2:00 بجے تا 7:00 بجے ● بروز اتوار (معائنہ) صبح 9:00 بجے تا 1:00 بجے
دارالصدر غربی ربوہ فون نمبر: 0301-7972878
047-6215909-047-6211707

اوقات معائنہ وآپریشن لاہور
سوموار صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے ● منگل صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے
بدھ صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے ● جمعرات صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے
جمعۃ المبارک صبح 10 تا 1 بجے تک
برائے رابطہ
نیشنل ہسپتال لاہور ڈیفنس سوسائٹی
فون نمبر 042-5722728-042-5728760
042-5893362 Mob:0300-4209060
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر خالد تسلیم۔ایف آر سی ایس